



سوال

(50) بیوی کی طرف سے یہ شرط کہ شوہر اسے اسی ملک میں رکھے گا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیوی نے عقد نکاح میں یہ شرط رکھی کہ خاوند اسے اس کے ملک میں ہی رکھے گا۔ اور اپنے ساتھ کسی دوسرے ملک نہیں لے جائے گا ایسی شرط کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیوی یا اس کے ولی کی طرف سے یہ شرط رکھنا صحیح ہے کہ خاوند اس کے گھر یا اسکے ملک سے اسے نہیں نکالے گا اور اس شرط پر عمل کرنا بھی لازم ہوگا جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إن أحق الشروط أن توفوا به ما استحلتم به الفروج"

"وہ شرط پورے کیے جانے کی زیادہ مستحق ہے جس کے ذریعے تم نے عورتوں کی شرمگاہوں کو لپٹنے لے لیا ہے۔" [1]

اثر رحمۃ اللہ علیہ سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی جس نے یہ شرط رکھی کہ وہ اپنے ہی گھر میں رہے گی مگر پھر خاوند نے اسے وہاں سے منتقل کرنا چاہا تو وہ اپنا جھگڑا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لائے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا عورت کے لیے اس کی شرط باقی ہے۔

لیکن اگر بیوی اپنے خاوند کے ساتھ جانے پر رضامند ہو جائے تو یہ اس کا حق ہے اور جب وہ اپنے حق کو ساقط کر دے تو یہ ساقط ہو جائے گا اور اگر اس معاملے میں کوئی نزاع اور جھگڑا ہو تو پھر آپ کو شرعی عدالت کا رخ کرنا چاہیے کہ اس نزاع کو ختم کیا جائے۔

[1] - بخاری (2721) کتاب الشروط: باب الشروط فی المہر عند عقدہ النکاح مسلم (1418) کتاب النکاح باب الوفاء بالشروط فی النکاح احمد (4/144) ابو داؤد (2139) کتاب النکاح باب فی الرجل یشترط لها دارھا، نسائی (6/92) ترمذی (1127) کتاب النکاح: باب ما جاء فی الشرط عند عقدہ النکاح ابن ماجہ (1954) کتاب النکاح باب الشرط فی النکاح عبد الرزاق (10613) دارمی (2/143) ابو یعلیٰ (1754) بیہقی (7/248)



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هدا ما عندي والهدا علم بالصواب

فتاوى نكاح وطلاق

سلسله فتاوى عرب علماء 4

صفحه نمبر 102

محدث فتوى